



# خَيْرُ الْاَصْوَالِ فِي حَدِيثِ الرَّسُولِ

مؤلفہ

مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمہ اللہ

مع

رسالہ منظومہ فارسی

از: حضرت مولانا مفتی الہی بخش صاحب کاندھلوی رحمہ اللہ

(مؤلف خاتم مثنوی مولانا روم رحمہ اللہ)

مکتبہ البشیر  
کراچی - پاکستان

# خَيْرُ الْأَصُولِ فِي حَدِيثِ الرَّسُولِ

مُؤَلَّف

مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

مع

رسالة منظومة فارسی

از

حضرت مولانا مفتی الہی بخش صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

(مُؤَلَّف خاتم مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)



شعبہ نشر و اشاعت

مورہری محمد علی میر یاسین ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

کراچی پاکستان

کتاب کا نام : **خَيْرُ الْاَصْوَالِ فِي حَدِيثِ الشَّوَلِ**

مؤلف : حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری **رحمۃ اللہ علیہ**

تعداد صفحات : ۲۴

قیمت برائے قارئین : =/۱۳ روپے

سن اشاعت : ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء

اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء

ناشر : **مکتبۃ البشری**

چوہدری محمد علی چیرٹھیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-7740738، +92-21-34541739

فیکس نمبر : +92-21-4023113

ویب سائٹ : [www.ibnabbasaisha.edu.pk](http://www.ibnabbasaisha.edu.pk)

[www.maktaba-tul-bushra.com.pk](http://www.maktaba-tul-bushra.com.pk)

ای میل : [al-bushra@cyber.net.pk](mailto:al-bushra@cyber.net.pk)

ملنے کا پتہ : **مکتبۃ البشری**، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

**مکتبۃ الحرمین**، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان +92-321-4399313

**المصباح**، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ 7223210، 7124656-42-92+92

**بک لینڈ**، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ 5557926، 51-5773341-92+92

**دارالخلاص**، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ پاکستان +92-91-2567539

**مکتبہ رشیدیہ**، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

## فہرست مضامین

- ۵ ..... مبادیات اُصول حدیث
- ۶ ..... خبرِ واحد کی تقسیم
- ۷ ..... خبرِ واحد کی ۶ قسمیں
- ۸ ..... سقوطِ راوی کے اعتبار سے خبرِ واحد کی تقسیم
- ۹ ..... صیغہ کے اعتبار سے خبرِ واحد کی تقسیم
- ۱۰ ..... کُتب حدیث کی پہلی تقسیم
- ۱۱ ..... کُتب حدیث کی دوسری تقسیم
- ۱۲ ..... صحاحِ ستہ اور ان کے مراتب
- ۱۳ ..... الفاظِ جرح و تعدیل
- ۱۴ ..... شروط قبولیت جرح و تعدیل
- ۱۵ ..... امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ پر جرح مقبول نہیں
- ۱۶ ..... حنفیہ پر ارجاء کا شبہ اور اس کا جواب
- ۱۷ ..... اُصول حدیث نظم
- ۱۸ ..... اقسام حدیث باعتبار قوت و ضعف
- ۱۹ ..... اقسام حدیث باعتبار رُوات حدیث
- ۲۰ ..... بیان اخبار و تحدیث

# خَيْرُ الْأُصُولِ فِي حَدِيثِ الرَّسُولِ

مؤلفہ حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

## تنبیہات

- ۱۔ رسالہ ہذا میں اہل فن کی کتب معتبرہ سے چند مصطلحاتِ اصولِ حدیث کو منتخب کر کے مترجم اور مرتب کیا گیا ہے۔
- ۲۔ ناظرین کے اطمینان و سہولت کی غرض سے ہر مضمون کے اختتام پر اس کے مأخذ کا حوالہ بین القوسین بیان کر دیا ہے۔
- ۳۔ وہ طلبہ جو فنِ حدیث کی ابتدائی کتب کے پڑھنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کو سبقاً یہ رسالہ یاد کر دینا از حد مفید ثابت ہوگا۔

مؤلف

۱۶ رمضان المبارک ۱۴۴۳ھ



# خَيْرُ الْأُصُولِ فِي حَدِيثِ الرَّسُولِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

اما بعد! علم اصول حدیث کی بعض اصطلاحیں مختصر طور پر ذکر کی جاتی ہیں۔ حق تعالیٰ توفیق صواب شامل حال رکھ کر متبدین حدیث کو نفع پہنچائیں۔ آمین۔

**أصول حدیث کی تعریف:** علم اصول حدیث وہ علم ہے جس کے ذریعہ حدیث کے احوال معلوم کئے جاتے ہیں

**أصول حدیث کی غایت:** علم اصول حدیث کی غایت یہ ہے کہ حدیث کے احوال معلوم کر کے مقبول پر عمل کیا جائے اور غیر مقبول سے بچا جائے۔

**أصول حدیث کا موضوع:** علم اصول حدیث کا موضوع حدیث ہے۔

**حدیث کی تعریف:** حضرت رسول خدا ﷺ و صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین و تابعین رضی اللہ عنہم کے قول و فعل و تقریر کو حدیث کہتے ہیں اور کبھی اس کو خبر و اثر بھی کہتے ہیں۔

**حدیث کی تقسیم:** حدیث دو قسم پر ہے۔ ۱۔ خبر متواتر۔ ۲۔ خبر واحد۔

**خبر متواتر:** وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اس قدر کثیر ہوں کہ ان سب کے جھوٹ پر اتفاق کر لینے کو عقل سلیم محال سمجھے۔

۱۔ تقریر رسول ﷺ یہ ہے کہ کسی مسلمان نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی۔ آپ نے جانے کے باوجود اسے منع نہ فرمایا بلکہ خاموشی اختیار فرما کر اسے برقرار رکھا اور اس طرح اس کی تصویب و تثبیت فرمائی۔

كَذَا فِي مُقَدِّمَةِ فَتْحِ الْمُلْهِمِ ص: ۱۰۷

**خبر واحد:** وہ حدیث ہے جس کے راوی اس قدر کثیر نہ ہوں۔

پھر خبر واحد مختلف اعتباروں سے کئی قسم پر ہے۔

### خبر واحد کی پہلی تقسیم

خبر واحد اپنے منتہی کے اعتبار سے تین قسم پر ہے: مرفوع، موقوف، مقطوع۔

۱۔ **مرفوع:** وہ حدیث ہے جس میں رسول خدا ﷺ کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۲۔ **موقوف:** وہ حدیث ہے جس میں صحابی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۳۔ **مقطوع:** وہ حدیث ہے جس میں تابعی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

### خبر واحد کی دوسری تقسیم

خبر واحد عدد و رواۃ کے اعتبار سے بھی تین قسم پر ہے: مشہور، عزیز، غریب۔

۱۔ **مشہور:** وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں تین سے کم کہیں نہ ہوں۔

۲۔ **عزیز:** وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں دو سے کم کہیں نہ ہوں۔

۳۔ **غریب:** وہ حدیث ہے جس کا راوی کہیں نہ کہیں ایک ہو۔

### خبر واحد کی تیسری تقسیم

خبر واحد اپنے راویوں کی صفات کے اعتبار سے سولہ قسم پر ہے۔

۱۔ صَحِيحٌ لِّدَاثِهِ،	۲۔ حَسَنٌ لِّدَاثِهِ،	۳۔ ضَعِيفٌ،	۴۔ صَحِيحٌ لِّغَيْرِهِ،
۵۔ حَسَنٌ لِّغَيْرِهِ،	۶۔ مَوْضُوعٌ،	۷۔ مَتْرُوكٌ،	۸۔ شَاذٌ،
۹۔ مَحْفُوظٌ،	۱۰۔ مُنْكَرٌ،	۱۱۔ مَعْرُوفٌ،	۱۲۔ مُعَلَّلٌ،
۱۳۔ مُضْطَرَبٌ،	۱۴۔ مَقْلُوبٌ،	۱۵۔ مُصَحَّفٌ،	۱۶۔ مُدْرَجٌ،

۱. **صَحِيحٌ لِّذَاتِهِ**: وہ حدیث ہے جس کے کُل راوی عادل کامل الضبط ہوں اور اس کی سند متصل ہو، معطل و شاذ ہونے سے محفوظ ہو۔

۲. **حَسَنٌ لِّذَاتِهِ**: وہ حدیث ہے جس کے راوی میں صرف ضبط ناقص ہو، باقی سب شرائط صحیح لذاتہ کی اس میں موجود ہوں۔

۳. **ضَعِيفٌ**: وہ حدیث ہے جس کے راوی میں حدیث صحیح و حسن کے شرائط نہ پائے جائیں۔

۴. **صَحِيحٌ لِّغَيْرِهِ**: اس حدیث حسن لذاتہ کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

۵. **حَسَنٌ لِّغَيْرِهِ**: اس حدیث ضعیف کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

۶. **مَوْضُوعٌ**: وہ حدیث ہے جس کے راوی پر حدیث نبوی ﷺ میں جھوٹ بولنے کا طعن موجود ہو۔

۷. **مَتْرُوكٌ**: وہ حدیث ہے جس کا راوی متہم بالکذب ہو یا وہ روایت قواعد معلومہ فی الدین کے مخالف ہو۔

۸. **شَاذٌ**: وہ حدیث ہے جس کا راوی خود ثقہ ہو مگر ایک ایسی جماعت کثیرہ کی مخالفت کرتا ہو جو اس سے زیادہ ثقہ ہیں۔

۹. **مَحْفُوظٌ**: وہ حدیث ہے جو شاذ کے مقابل ہو۔

۱۰. **مُنْكَرٌ**: وہ حدیث ہے جس کا راوی باوجود ضعیف ہونے کے جماعت ثقات کے مخالف روایت کرے۔

۱۱. **مَعْرُوفٌ**: وہ حدیث ہے جو منکر کے مقابل ہو۔

۱۲. **مُعَلَّلٌ**: وہ حدیث ہے جس میں کوئی ایسی علت خفیہ ہو جو صحت حدیث میں نقصان دیتی ہے اس کو معلوم کرنا ماہر فن ہی کا کام ہے، ہر شخص کا کام نہیں۔



۱۳. **مُضْطَرِبٌ**: وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں ایسا اختلاف واقع ہو کہ اس میں ترجیح یا تطبیق نہ ہو سکے۔

۱۴. **مَقْلُوبٌ**: وہ حدیث ہے جس میں بھول سے متن یا سند کے اندر تقدیم و تاخیر واقع ہو گئی ہو یعنی لفظ مقدم کو مؤخر اور مؤخر کو مقدم کیا گیا ہو یا بھول کر ایک راوی کی جگہ دوسرا راوی ذکر کیا گیا ہو۔

۱۵. **مُصَحَّفٌ** <sup>۱</sup>: وہ حدیث ہے جس میں باوجود صورتِ خطی باقی رہنے کے نقطوں و حرکتوں و سکونوں کے تغیر کی وجہ سے تلفظ میں غلطی واقع ہو جائے۔

۱۶. **مُدْرَجٌ**: وہ حدیث ہے جس میں کسی جگہ راوی اپنا کلام درج (داخل) کر دے۔

### خبر واحد کی چوتھی تقسیم

خبر واحد سقوط و عدم سقوطِ راوی کے اعتبار سے سات قسم پر ہے۔

۱. مُتَّصِلٌ،	۲. مُسْنَدٌ،	۳. مُنْقَطِعٌ،	۴. مُعْلَقٌ،
۵. مُعْضَلٌ،	۶. مُرْسَلٌ،	۷. مُدْلَسٌ،	

۱. **مُتَّصِلٌ**: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند میں راوی پورے مذکور ہوں۔

۲. **مُسْنَدٌ**: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند رسول خدا ﷺ تک متصل ہو۔

۳. **مُنْقَطِعٌ**: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند متصل نہ ہو بلکہ کہیں نہ کہیں سے راوی گرا ہوا ہو۔

۴. **مُعْلَقٌ**: وہ حدیث ہے جس کی سند کے شروع میں ایک راوی یا ایک سے زائد راوی گرے ہوئے ہوں۔

۵. **مُعْضَلٌ**: وہ حدیث ہے جس کی سند کے درمیان میں سے کوئی راوی گرا ہوا ہو یا اس کی

سند میں ایک سے زائد راوی پے در پے گرے ہوئے ہوں۔

۱۔ بعض اوقات مصحف کو حَرْف بھی کہتے ہیں۔ (مقدمہ فتح الہم، ص: ۱۳۴)

۶. **مُرْسَل:** وہ حدیث ہے جس کی سند کے آخر سے کوئی راوی گرا ہوا ہو۔
۷. **مُدَلَّس:** وہ حدیث ہے جس کے راوی کی یہ عادت ہو کہ وہ اپنے شیخ یا شیخ کا نام (سند میں) چھپا لیتا ہو۔

## خبر واحد کی پانچویں تقسیم

خبر واحد صیغ کے اعتبار سے دو قسم پر ہے۔ **مُعْنَن**، **مُسْلَسَل**۔

۱. **مُعْنَن:** وہ حدیث ہے جس کی سند میں لفظ **عَنْ** ہو اور اس کو **عَنْ** بھی کہا جاتا ہے۔
۲. **مُسْلَسَل:** وہ حدیث ہے جس کی سند میں صیغ **أَدَاء** یا راویوں کی صفات یا حالات ایک ہی طرح کے ہوں۔

## بیان صیغ اداء

محدثین حدیث کو ادا کرتے وقت مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اکثر ایک لفظ استعمال کیا کرتے ہیں۔

۱. حَدَّثَنِي،	۲. أَخْبَرَنِي،	۳. أَنْبَأَنِي،	۴. حَدَّثَنَا،
۵. أَخْبَرَنَا،	۶. أَنْبَأَنَا،	۷. قَرَأْتُ،	۸. قَالَ لِيْ فُلَانٌ،
۹. ذَكَرَ لِيْ فُلَانٌ،	۱۰. رَوَى لِيْ فُلَانٌ،	۱۱. كَتَبَ إِلَيَّ فُلَانٌ،	۱۲. عَنْ فُلَانٍ،
۱۳. قَالَ فُلَانٌ،	۱۴. ذَكَرَ فُلَانٌ،	۱۵. رَوَى فُلَانٌ،	۱۶. كَتَبَ فُلَانٌ.

## حَدَّثَنِي وَأَخْبَرَنِي میں فرق

متقدمین کے نزدیک یہ دونوں لفظ مترادف ہیں، اور متاخرین کے نزدیک یہ فرق ہے کہ اگر اُستاذ پڑھے اور شاگرد سنتے رہیں تو شاگرد کے تنہا ہونے کی صورت میں حَدَّثَنِي اور بہت ہونے کی صورت میں حَدَّثَنَا کہا جاتا ہے، اور اگر شاگرد پڑھے اور اُستاد منتظر ہے تو شاگرد کے اکیلا ہونے کی صورت میں أَخْبَرَنِي اور بہت ہونے کی صورت میں أَخْبَرَنَا کہا جاتا ہے۔ (عمدة الأصول)

## بیان کتب حدیث

کتب حدیث میں مختلف اعتباروں سے مشہور دو تقسیمیں ہیں۔

**پہلی تقسیم:** حدیث کی کتابیں وضع و ترتیب مسائل کے اعتبار سے نو قسم پر ہیں۔

۱. جامع،	۲. سُنن،	۳. مُسند،	۴. مُعجم،	۵. جُزء،
۶. مُفرد،	۷. غَرِیب،	۸. مُسْتَخْرَج،	۹. مُسْتَدْرَك،	

**جامع:** وہ کتاب ہے جس میں تفسیر، عقائد، آداب، احکام، مناقب، سیر، فتن، علاماتِ قیامت وغیرہ ہر قسم کے مسائل کی احادیث مندرج ہوں۔ کما قیل ۷

سیرِ آداب و تفسیر و عقائد      فتنِ احکام و مناقب

جیسے: بخاری و ترمذی۔

**سُنن:** وہ کتاب ہے جس میں احکام کی احادیث فقہی ابواب کی ترتیب کے موافق بیان ہوں، جیسے سُنن ابو داؤد، سُنن نسائی، سُنن ابن ماجہ۔

**مُسند:** وہ کتاب ہے جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ترتیب رتبی یا ترتیب حروفِ ہجاء یا تقدم و تأخر اسلامی کے لحاظ سے احادیث مذکور ہوں، جیسے: مُسندِ احمد، مُسندِ دارمی۔

**مُعجم:** وہ کتاب ہے جس کے اندر وضع احادیث میں ترتیبِ اساتذہ کا لحاظ رکھا گیا ہو، جیسے: معجم طبرانی۔

**جُزء:** وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک مسئلہ کی احادیث یکجا جمع ہوں، جیسے: جُزءُ القراءۃ

و جُزءُ رَفَعِ الْيَدَيْنِ لِلْبَحَارِ رضی اللہ عنہ و جُزءُ الْقِرَاءَةِ لِلْبَيْهَقِيِّ رضی اللہ عنہ

**مفرد:** وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک شخص کی کل مرویات ذکر ہوں۔

**غریب:** وہ کتاب ہے جس میں ایک محدث کے متفرقات جو کسی شیخ سے ہیں، وہ ذکر ہوں۔

(عجالة نافعہ ص: ۱۴۰ عُرِفَ الْعَذَى)

**مُسْتَخْرَج:** وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی حدیثوں کی زائد سندوں کا استخراج کیا گیا ہو، جیسے: **مُسْتَخْرَجُ ابُو عَوَانَه**.

**مستدرک:** وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی شرط کے موافق اس کی رہی ہوئی حدیثوں کو پورا کر دیا گیا ہو، جیسے: **مستدرک حاکم**۔ (الحِطَّةُ فِي ذِكْرِ الصَّحَاحِ السَّتَّةِ)

**دوسری تقسیم:** کتاب حدیث مقبول و غیر مقبول ہونے کے اعتبار سے پانچ قسم پر ہیں۔

**پہلی قسم:** وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں صحیح ہیں جیسے **موطا امام مالک**، **صحیح بخاری**، **صحیح مسلم**، **صحیح ابن حبان**، **صحیح حاکم**، **مختارہ ضیاء مقدسی**، **صحیح ابن خزیمہ**، **صحیح ابن عوانہ**، **صحیح ابن سکین**، **منتقى ابن جارد**۔

**دوسری قسم:** وہ کتابیں ہیں جن میں احادیث، صحیح و حسن و ضعیف ہر طرح کی ہیں مگر سب قابلِ احتجاج ہیں، کیونکہ ان میں جو حدیثیں ضعیف ہیں وہ بھی مرتبہ میں حسن کے قریب ہیں، جیسے **سنن ابوداؤد**، **جامع ترمذی**، **سنن نسائی**، **مسند احمد**۔

**تیسری قسم:** وہ کتابیں ہیں جن میں حسن، صالح، منکر ہر نوع کی حدیثیں ہیں، جیسے:

- ۱۔ **سنن ابن ماجہ**، ۲۔ **مسند طحاوی**، ۳۔ **زیادات ابن احمد بن حنبل**،
- ۴۔ **مسند عبدالرزاق**، ۵۔ **مسند سعید بن منصور**، ۶۔ **مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ**،
- ۷۔ **مسند ابو یعلیٰ موصلی**، ۸۔ **مسند بزار**، ۹۔ **مسند ابن جریر**،
- ۱۰۔ **تہذیب ابن جریر**، ۱۱۔ **تفسیر ابن جریر**، ۱۲۔ **تاریخ ابن مردؤویہ**،
- ۱۳۔ **تفسیر ابن مردؤویہ**، ۱۴۔ **طبرانی کی معجم کبیر**، ۱۵۔ **معجم صغیر**،
- ۱۶۔ **معجم اوسط**، ۱۷۔ **سنن دارقطنی**، ۱۸۔ **غرائب دارقطنی**، ۱۹۔ **حلیہ ابی نعیم**،
- ۲۰۔ **سنن بیہقی**، ۲۱۔ **شعب الایمان بیہقی**۔



**چوتھی قسم:** وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں ضعیف ہیں **إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ**، جیسے: نوادر الاصول حکیم ترمذی، تاریخ الخلفاء، تاریخ ابن نجار، مسند الفردوس دیلمی، کتاب الضعفاء عقیلی، کامل ابن عدی، تاریخ خطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر۔

**پانچویں قسم:** وہ کتابیں ہیں جن سے موضوع حدیثیں معلوم ہوتی ہیں، جیسے: موضوعات ابن جوزی، موضوعات شیخ محمد طاہر نہروانی وغیرہ۔ (رسالہ فی مایجب حفظہ للنظار، مؤلفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی **رحمۃ اللہ علیہ**)

### بیان صحاح ستہ

**صحاح ستہ** سے مراد حدیث کی یہ چھ کتابیں ہیں۔ صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ۔

اور بعض محدثین نے ابن ماجہ کی بجائے مؤطا امام مالک اور بعض نے مسند دارمی کو شمار کیا ہے، اور ان چھ کتابوں کو صحاح کہنا تعلیاً ہے، کیونکہ صحیح تو صرف بخاری و مسلم ہی ہیں۔

(کذا فی مقدمۃ المشکوۃ، عجلۃ نافعہ)

### مراتب صحاح ستہ

پہلا مرتبہ بخاری کا ہے، دوسرا مسلم کا، تیسرا ابوداؤد کا، چوتھا نسائی کا، پانچواں ترمذی کا، چھٹا ابن ماجہ کا۔

### مذہب اصحاب صحاح ستہ

امام بخاری **رحمۃ اللہ علیہ** مجتہد ہیں (نافع کیر کشف الحجاب) یا شافعی (طبقات شافعیہ، ج: ۲، المحیط ص: ۱۲۱) امام مسلم **رحمۃ اللہ علیہ** شافعی ہیں (الایضاح ص: ۴۹) امام ابوداؤد **رحمۃ اللہ علیہ** حنبلی ہیں (المحیط ص: ۱۲۵) یا شافعی (طبقات شافعیہ ج: ۲، ص: ۲۸) امام نسائی **رحمۃ اللہ علیہ** شافعی ہیں (المحیط ص: ۱۲۷) امام ترمذی **رحمۃ اللہ علیہ** وابن ماجہ **رحمۃ اللہ علیہ** بھی شافعی ہیں۔ (عرف الشذی)



## جرح و تعدیل کا بیان

محدثین جب کسی راوی کی توثیق و تعدیل بیان کرتے ہیں تو کئی طرح کے الفاظ استعمال کیا کرتے ہیں۔ بعض توثیق میں اعلیٰ ہیں اور بعض متوسط اور بعض ادنیٰ۔ علیٰ ہذا، الفاظ جرح بھی، جرح میں بعض اعلیٰ ہیں اور بعض متوسط اور بعض ادنیٰ۔ ذیل میں ان سب الفاظ کو اعلیٰ سے ادنیٰ تک با ترتیب معتبر ذکر کیا جاتا ہے۔

## الفاظ تعدیل

۱. ثَبِتْ حُجَّةً	۲. ثَبِتْ حَافِظَ	۳. ثِقَّةٌ مُتَّقِنٌ	۴. ثِقَّةٌ ثَبِتَ	۵. ثِقَّةٌ ثِقَّةٌ
۶. ثِقَّةٌ	۷. صَدُوقٌ	۸. لَا بَأْسَ بِهِ	۹. لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ	۱۰. مَحَلَّةُ الصِّدْقِ
۱۱. جَيِّدُ الْحَدِيثِ	۱۲. صَالِحُ الْحَدِيثِ	۱۳. شَيْخٌ وَسْطٌ	۱۴. شَيْخٌ حَسَنُ الْحَدِيثِ	
۱۵. صَدُوقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ	۱۶. صَوِيلِحٌ، وَغَيْرَهَا.			

## الفاظ جرح

۱. دَجَالَ كَذَابٌ	۲. وَضَاعَ يَضَعُ الْحَدِيثَ	۳. مُتَّهِمٌ بِالْكَذِبِ	۴. مُتَّفَقٌ عَلَى تَرْكِهِ	۵. مَتْرُوكٌ
۶. لَيْسَ بِثِقَّةٍ	۷. سَكَنُوا عَنْهُ	۸. ذَاهِبُ الْحَدِيثِ	۹. فِيهِ نَظَرٌ	۱۰. هَالِكٌ
۱۱. سَاقِطٌ	۱۲. وَاهٍ بِمَرَّةٍ	۱۳. لَيْسَ بِشَيْءٍ	۱۴. ضَعِيفٌ جَدًّا	۱۵. ضَعْفُوهُ
۱۶. ضَعِيفٌ وَاهٍ	۱۷. يُضَعِّفُ	۱۸. فِيهِ ضَعْفٌ	۱۹. قَدْ ضَعِفَ	۲۰. لَيْسَ بِالْقَوِي
۲۱. لَيْسَ بِحُجَّةٍ	۲۲. لَيْسَ بِذَاكَ	۲۳. يُعْرِفُ وَيُنْكِرُ	۲۴. فِيهِ مَقَالٌ	۲۵. تَكَلَّمَ فِيهِ
۲۶. لَيْسَ	۲۷. سَيِّءُ الْحِفْظِ	۲۸. لَا يُحْتَجُّ بِهِ	۲۹. اخْتَلَفَ فِيهِ	
۳۰. صَدُوقٌ لَكِنَّهُ مُبْتَدِعٌ، وَغَيْرَهَا.	(دیا چہ میزان الاعتدال)			

## تقسیم جرح و تعدیل

جرح و تعدیل میں سے ہر ایک کی دو قسم ہے۔ ۱۔ مُبہم۔ ۲۔ مُفسّر۔

۱۔ جرح و تعدیل مُبہم: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح و تعدیل کا راوی میں مذکور نہ ہو۔

۲۔ جرح و تعدیل مُفسّر: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح و تعدیل کا راوی میں مذکور ہو۔

## قبولیت و عدم قبولیت جرح و تعدیل

جرح مُفسّر و تعدیل مُفسّر دونوں بالاتفاق مقبول ہیں، البتہ جرح مُبہم و تعدیل مُبہم کے مقبول ہونے میں اگرچہ بعض بزرگوں سے اختلاف منقول ہے مگر زیادہ صحیح یہی قول ہے کہ جرح مُبہم مطلقاً مقبول نہیں لیکن تعدیل مُبہم مقبول ہے، یہی مذہب امام بخاری و امام مسلم و ترمذی و ابوداؤد و نسائی و ابن ماجہ و جمہور محدثین و فقہاء حنفیہ رحمہم اللہ کا ہے۔

## شرط قبولیت جرح و تعدیل

جرح مُفسّر و تعدیل مُفسّر کے مقبول ہونے کے لئے مشترکہ شرط یہ ہیں کہ جرح کنندہ و تعدیل کنندہ میں مندرجہ ذیل امور پائے جانے ضروری ہیں۔

علم، تقویٰ، ورع، صدق، عدم تعصب، معرفت اسباب جرح و تعدیل اور خاص جرح مُفسّر کے مقبول ہونے کے لئے مزید شرط یہ ہے کہ جرح کنندہ غیر متعصب ہونے کے علاوہ مُعْتَدِلٌ وَ مُتَشَدِّدٌ بھی نہ ہو۔

بعض اسماء محدثین جو جرح میں متعصب ہیں۔ ۱۔ دارقطنی۔ ۲۔ خطیب بغدادی۔

بعض اسماء محدثین جو جرح میں مُعْتَدِلٌ ہیں۔

ابن جوزی، عمر بن بدر موصلی، رضی صنعانی لغوی، جوزقانی مؤلف کتاب الاباطیل، شیخ ابن تیمیہ حزانی، مجد الدین لغوی مؤلف قاموس۔

بعض اسماء محدثین جو جرح میں متشدد ہیں۔

ابو حاتم، نسائی، ابن معین، ابن قطن، تکی قطن، ابن جبان۔

## جرح و تعدیل میں تعارض

ایک راوی میں جرح و تعدیل کے تعارض کی بظاہر چار صورتیں ہیں: ۱۔ جرح مبہم و تعدیل مبہم، ۲۔ جرح مبہم و تعدیل مفسر، ۳۔ جرح مفسر و تعدیل مبہم، ۴۔ جرح مفسر و تعدیل مفسر۔ پہلی اور دوسری صورت میں جرح غیر معتبر اور تعدیل معتبر ہے۔ تیسری اور چوتھی صورت میں جرح معتبر اور تعدیل غیر معتبر ہے، بشرطیکہ وہ جرح مفسر کسی ایسے شخص سے صادر نہ ہوئی ہو جو جرح کرنے میں متعصب یا متشدد یا متعنت شمار کیا گیا ہے۔

## فائدہ

امام الائمہ برائج الائمہ امامنا الاعظم حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق جو بعض کتب مخالفین میں جرح منقول ہے، وہ ہرگز مقبول نہیں۔ اس لئے کہ حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ہر قسم کی تعدیل تو اظہر من الشمس ہے۔ رہی جرح، پس بعض محدثین کی جرح مبہم ہے اور بعض جارحین خود متعصب و متشدد و متعنت ہیں اور اوپر مذکور ہوا ہے کہ ایسی جرح بمقابلہ تعدیل ہرگز معتبر نہیں ہے۔ (الرفع والتکمیل فی الجرح والتعديل)

العبد الضعیف خیر محمد جالندھری

۱۰ رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ

### ضمیمہ

**شبہ:** جن لوگوں کو حنفی مذہب سے عناد ہے، وہ یہ شبہ پیش کیا کرتے ہیں کہ قطب الاقطاب سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے غنیۃ الطالبین میں حنفیہ کو فرقہ ضالہ مرجیہ کے اقسام میں شمار کیا ہے۔

**جواب:** اس کے تفصیلی جواب کے لئے تورسالہ الرفع والتکمیل مؤلفہ حضرت مولانا عبدالحی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

کو ص: ۲۵ سے ص: ۲۶ تک ملاحظہ فرمانا کافی ہوگا۔ البتہ اجمالی جواب یہ ہے کہ حضرت شیخ کی مراد فرقہ غسانیہ ہے، جس کا بانی غسان بن ابان کو فی ہے جو اصول میں مرجہ خیال کا معتقد تھا، اور فروع میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اتباع کا اذعاء کر کے حنفی کہلاتا تھا، چونکہ وہ اور اس کے تبعین بوجہ اعتقاد ارجاء باوجود اہل سنت والجماعت سے خارج ہونے کے پھر بھی اپنا لقب حنفیہ مشہور کیا کرتے تھے، اس لئے حضرت شیخ نے اصولی اختلاف کے بیان میں اس فرقہ ضالہ کا تذکرہ ان کے مشہور لقب سے فرمایا، چنانچہ لکھتے ہیں واما الحنفیۃ فہم اصحاب ابی حنیفۃ النعمان بن ثابت زعموا انّ الایمان هو المعرفة ولاقرار باللہ ورسولہ۔ ورنہ جو لوگ اہل سنت والجماعت میں سے اصول و فروع میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے تبع و مقلد ہیں، ان کو حضرت شیخ کیوں کر بُرا کہہ سکتے ہیں، اس لئے کہ جس اکرام و احترام سے وہ دوسرے ائمہ مجتہدین کا نام ذکر کرتے ہیں اسی اکرام و احترام سے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی بھی ذکر فرماتے ہیں، چنانچہ نماز فجر کے وقت میں فرماتے ہیں: وقال الإمام ابو حنیفۃ رحمۃ اللہ علیہ الإسفار افضل۔ فقط

احقر خیر محمد عفی اللہ عنہ جالندھری

۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۳ھ



## رسالہ اصول حدیث نظم فارسی

از حضرت مولانا مفتی الہی بخش صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ مؤلف خاتمہ مثنوی معنوی، خلیفہ خاص مجدد الملت حضرت مولانا سید احمد صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بمجد خدا خالق جزو و کل	زباں را کنم تازه از برگ گل
بنام محمد <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کہ پیغمبر ست	سرایم سخن را کہ او رہبر ست
بیان احادیث و اقسام او	بہ پشت کنم از دل و جاں شنو
حدیث آنچه مروی ز پیغمبر ست	دگر قول یا فعل و تقریر هست
ہمیں ہر سہ ز اصحاب و از تابعی	حدیث ست اشہر اثر بشنوی

## اقسام حدیث باعتبار حذف روات

روایت اگر تا پیغمبر <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> رسد	و رانام <b>مرْفوع</b> شد اے سند
و اگر تا صحابی <small>رضی اللہ عنہ</small> رسائی و بس	بود نام <b>مَوْقُوف</b> آن را سپس
و اگر منتہی شد بر تابعی <small>رضی اللہ عنہ</small>	بود نام <b>مَقْطُوع</b> اے متقی
بموقوف و مقطوع نام اثر	نمائند اطلاق اہل ہنر
کسے نیست گر حذف از راویاں	بود نام او <b>مُتَّصِل</b> بے گماں
چوں از درمیان کسے حذف شد	پس از <b>مَقْطُوع</b> گفتش نیست بُد
و اگر از مبادی گنی حذف نام	<b>مُعَلَّق</b> بخوانش تو اے شاد کام
چوتا تابعی هست و اصحاب نیست	سند <b>مرسل</b> او را بدان و بایست
و گراز سند چند راوی بری	ولے پے بہ پے <b>معصل</b> ست اے جری



وگر بے توانی رود منقطع شماری هم آں را بشو مطلع

### اقسام حدیث باعتبار قوت وضعف

صحیح و حسن یاد داری ضرور  
اگر راویش عدل و ضابط بود  
صحیحش بخوانند اصحاب فن  
شروطش اگر جمله کامل بود  
اگر ضبط اوتام نبود وے  
صحیحش لغیرہ نہادند نام  
ضعیف ار شود ضبط او از طریق  
ضعیف آں کہ راوی بودست ظن  
ز شرطش شود جملہ یا بعض دُور  
اگر بدعت و فسق و کذب اندروست  
وزوگشت منکر معلّل ازو  
مخالف ثقہ گر شود باثقات  
ثقہ راوی ار نیست منکر بود  
وگر هست در راوی اسباب قدح  
مقابل بہ معروف منکر بود  
بکذب است گر راویش متہم  
چوداستن وضع دشوار هست

کہ روشن کند خاطرت را ز نور  
سند متصل تا پیمبر رود  
دو قسمش بود ہم شنو ایں سخن  
صحیحش لذاتہ شمر دن سزد  
شدش جبر نقصان ز دیگر کسے  
والّا حسن بہت ذاتی مدام  
حسن آں لغیرہ شود اے شفیق  
ندارد شروط صحیح و حسن  
بضبط و عدالت نماید قصور  
ضعیف ایں حدیث ار بدانی نکوست  
دگر شاذ اے طالب نیک خو  
وراوی ثقہ هست او شاذ ذات  
برو اعتقاد تو کمتر بود  
معلّل بخوانش مکن ہیچ مدح  
بداں اصطلاحے کہ نافع شود  
ؤرا زود موضوع دانی علم  
مناطش برکذب راوی شدست

## اقسام حدیث باعتبار دیگر روایات احادیث

روایت بدهاں گشت متروک صاف	قواعد ضروری دیں را خلاف
وگردد، عزیزش بدهاں اے لبیب	صحیح کہ راویش یک، دہاں غریب
بہ بخشد یقین گر تواثر بدهاں!	زیادہ گراز وے ست مشہور دہاں
غریب ست در معنی شاذِ دگر	صحیح و غریب ایں شود جمع گر
متابع بدانش بے پیچ رد	اگر ہر دو راوی موافق بود
کہ مروی ہم از یک صحابی بدهاں	ولیکن متابع بشرطے بدهاں
بخاری چو مسلم کہ آورد نیز	ہمیں شرط در متفق شد عزیز
بگو شاہد و اعتبار اے سند	اگر متفق دو صحابی بود
وہاں ”مثلاً“ گوید اہل وفاق	بلفظ و بمعنی شد ار اتفاق
وہاں ”نحوہ“ بے تردد بگو	وگر معنوی شد توافق درو
سلیم از شدوذ و نکارت شد آں	کند ترمذی ایں حسن راہیاں
نہ فردست راوی او منکشف	نہ راوی بکذبے بود متصف
بگفت ست واللہ اعلم بفن	وے بعض افراد را او حسن

## تعریف صحابی رضی اللہ عنہ و تابعی رضی اللہ عنہ

و مُردہ باہماں صحابی ست فرد	باہماں لقائے نبی ہر کہ کرد
وہاں تابعی گفتہ اہل یقین	اگر دید اصحاب را ہم چہیں

## بیان اخبار و تحدیث

یکے ہست نزدیک پیشینیاں	زا اخبار و تحدیث خواہی نشان
چہ اَنْبَنَّا وچہ نَبَّئْنَا	چہ حَدَّثْنَا وچہ اَخْبَرْنَا
نکردند در فرق چنداں ہوس	ہمہ را یک رشتہ سُفتند و بس
بتحقیق دیں کوس سہقت زدند	کسانیکہ زیشان موخر شدند
گہر با فشاوند بر مرد ماں	نمودند تقریرِ فرق آں چناں
پس آنست تحدیث اے معتبر	کہ استاذ خواند بتلمیذ گر
بلا ریب انباء و اخبار شد	چو تلمیذ خواند باستاذ خود

## This image shows a single sheet of white paper with horizontal ruling lines. The lines are evenly spaced and run across the width of the page. There are no margins, text, or other markings on the paper.

# یادداشت



# مكتبة البشير

## المطبوعة

### ملونة كرتون مقوي

السراجي	شرح عقود رسم المفتي
الفوز الكبير	متن العقيدة الطحاوية
تلخيص المفتاح	المراقبة
دروس البلاغة	زاد الطالبين
الكافية	عوامل النحو
تعليم المتعلم	هداية النحو
مبادئ الأصول	إيساغوجي
مبادئ الفلسفة	شرح مائة عامل
هداية الحكمة	المعلقات السبع

هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)

متن الكافي مع مختصر الشافعي

### ستطيع قريباً بعون الله تعالى

### ملونة مجلدة/ كرتون مقوي

الجامع للترمذي	الصحيح للبخاري
التسهيل الضروري	شرح الجامي

### ملونة مجلدة

(٧ مجلدات)	الصحيح لمسلم
(مجلدين)	الموطأ للإمام محمد
(٣ مجلدات)	الموطأ للإمام مالك
(٨ مجلدات)	الهداية
(٤ مجلدات)	مشكاة المصابيح
(٣ مجلدات)	تفسير الجلالين
(مجلدين)	مختصر المعاني
(مجلدين)	نور الأنوار
(٣ مجلدات)	كنز الدقائق
تفسير البيضاوي	التبيان في علوم القرآن
الحسامي	المسند للإمام الأعظم
شرح العقائد	الهدية السعيدية
القطبي	أصول الشاشي
نفحة العرب	تيسير مصطلح الحديث
مختصر القدوري	شرح التهذيب
نور الإيضاح	تعريب علم الصيغة
ديوان الحماسة	البلاغة الواضحة
المقامات الحريية	ديوان المتنبي
آثار السنن	النحو الواضح (الإبتدائية، الثانوية)
شرح نخبة الفكر	رياض الصالحين (مجلدة غير ملونة)

### Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)  
 Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)  
 Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)  
 Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)  
 Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)  
 Secret of Salah

### Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)  
 Fazail-e-Aamal (German)

**To be published Shortly Insha Allah**  
 Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

# مکتبہ التبشیری

طبع شدہ

## رتبین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)	معلم الحجاج
خطبات الاحکام لجمععات العام	فضائل حج
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر مکتل)	تعلیم الاسلام (مکتل)
الحزب الاعظم (فتی کی ترتیب پر مکتل)	حصن حصین
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی	
بہشتی زیور (تین حصے)	

## رتبین کارڈ کور

حیاء المسلمین	آداب المعاشرت
تعلیم الدین	زاد السعید
خیر الاصول فی حدیث الرسول	جزاء الاعمال
الحجۃ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)	روضۃ الادب
الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر) (تین)	آسان اصولی فقہ
الحزب الاعظم (فتی کی ترتیب پر) (تین)	معین الفلفہ
عربی زبان کا آسان قاعدہ	معین الاصول
فارسی زبان کا آسان قاعدہ	تیسیر المنطق
علم الصرف (اولین، آخرین)	تاریخ اسلام
تسہیل المبتدی	بہشتی گوہر
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ	فوائد مکبہ
عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)	علم الخو
عربی صفوۃ المصاوی	جمال القرآن
صرف میر	نحو میر
تیسیر الابواب	تعلیم العقائد
نام حق	سیر الصحابیات

## فصول اکبری

میزان و منشعب	کریمہ
نماز مدلل	پندنامہ
نورانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	بیچ سورۃ
بغدادی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	سورۃ لیس
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	عمم پارہ درسی
تیسیر المبتدی	آسان نماز
منزل	نماز حنفی
الانتباہات المفیدۃ	مسنون دعائیں
سیرت سید الکونین ﷺ	خلفائے راشدین
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں	امت مسلمہ کی مائیں
حیلے اور بہانے	فضائل امت محمدیہ
اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے	علیکم بسنتی

## کارڈ کور / مجلد

اکرام مسلم	فضائل اعمال
مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	منتخب احادیث

## زیر طبع

علامات قیامت	فضائل درود شریف
حیاء الصحابہ	فضائل صدقات
جواب ہر الحدیث	آئینہ نماز
بہشتی زیور (مکتل و مدلل)	فضائل علم
تبلیغ دین	البقی الخاتم ﷺ
اسلامی سیاست مع مکملہ	بیان القرآن (مکتل)
کلید جدید عربی کا معلم	مکتل قرآن حافظی ۱۵ سطری
(حصہ اول تا چہارم)	